کولوسیم

قدیم روم کی شان وشوکت کی علامت

اٹلی کے دارالحکومت روم میں واقع کولوسیم دنیا کی مشہور تاریخی عمارتوں میں سے ایک ہے۔ یہ قدیم رومی سلطنت کی تعمیراتی مہارت، سیاسی طاقت اور عوامی تفریح کی تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے۔ اپنی وسیع ساخت، محرابوں اور تاریخی اہمیت کے باعث یہ عمارت آج بھی دنیا بھر کے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ کولوسیم جدید دنیا کے سات عجائبات میں شامل ہے اور روم کی نمایاں شناخت سمجھا جاتا ہے۔

کولوسیم کی تعمیر پہلی صدی عیسوی میں رومی شہنشاہ ویسپاسین کے دور میں شروع ہوئی۔ یہ مقام فلیوین خاندان کے حکمرانوں کے تعمیراتی منصوبوں کا حصہ تھا، اسی لیے اسے فلیوین ایمفی تھیٹر بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے بنیادی تعمیراتی کام کی تکمیل تقریباً 80ء میں شہنشاہ ٹائٹس کے دور میں ہوئی، جبکہ بعد کے زمانے میں اس میں مزید تبدیلیاں اور اضافے کیے گئے۔ اس دور میں رومی سلطنت وسیع علاقوں پر حکمرانی کر رہی تھی۔ بڑے عوامی مقامات کی تعمیر حکمرانوں کی طاقت، دولت اور عوامی حمایت کی علامت سمجھی جاتی تھی۔ کولوسیم بھی اسی سیاسی اور سماجی ماحول میں تعمیر کیا گیا، جہاں ہزاروں افراد کے اجتماع کے لیے ایک وسیع میدان درکار تھا۔

کولوسیم ایک بیضوی شکل کا وسیع ایمفی تھیٹر ہے۔ اس کی بیرونی دیواروں میں محرابوں اور ستونوں کی ترتیب اسے نمایاں حسن عطا کرتی ہے۔ اس کی تعمیر میں پتھر، کنکریٹ اور اینٹوں سمیت مختلف مواد استعمال کیے گئے۔ رومی انجینئروں نے محرابوں اور راستوں کے ایسے نظام تیار کیے جن کی مدد سے بڑی تعداد میں تماشائی عمارت میں داخل اور باہر نکل سکتے تھے۔ کولوسیم میں تقریباً 50 ہزار سے 80 ہزار افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہونے کے اندازے ملتے ہیں، اگرچہ مختلف ادوار میں اس کی گنجائش اور استعمال کے بارے میں تفصیلات مختلف ہوسکتی ہیں۔ نشستوں کی ترتیب میں سماجی حیثیت کو بھی اہمیت دی جاتی تھی۔ مختلف طبقوں کے لوگوں کے لیے الگ مقامات مقرر تھے، جو رومی معاشرے کے سماجی ڈھانچے کی عکاسی کرتے ہیں۔

قدیم روم میں کولوسیم مختلف قسم کے عوامی مقابلوں اور تقریبات کے لیے استعمال ہوتا تھا۔ یہاں گلیڈی ایٹرز کے مقابلے منعقد کیے جاتے تھے۔ گلیڈی ایٹرز وہ جنگجو تھے جو ایک دوسرے یا بعض اوقات جانوروں کے مقابلے میں لڑتے تھے۔ ان مقابلوں میں کچھ افراد غلام، قیدی یا مجبور کیے گئے جنگجو ہوتے تھے، جبکہ بعض اپنی مرضی سے بھی اس پیشے میں شامل ہوتے تھے۔

کولوسیم میں جانوروں کے شکار کے مظاہرے اور دیگر عوامی تقریبات بھی منعقد ہوتی تھیں۔ یہ سرگرمیاں اس دور کے لوگوں کے لیے تفریح کا ذریعہ تھیں، لیکن ان میں شدید تشدد اور انسانی جانوں کے ضیاع کا پہلو بھی شامل تھا۔ اس تاریخ کو سمجھتے ہوئے ضروری ہے کہ قدیم معاشرے کے رسم ورواج کو ان کے تاریخی تناظر میں دیکھا جائے، مگر انسانی تکلیف کو نظر انداز نہ کیا جائے۔

کولوسیم کی ایک اہم خصوصیت اس کے میدان کے نیچے موجود زیرِ زمین حصے ہیں، جنہیں ہائپوجیئم کہا جاتا ہے۔ یہاں جانوروں، جنگجوؤں اور مقابلوں کے لیے درکار سامان کی تیاری اور نقل وحرکت کے انتظامات کیے جاتے تھے۔ راستوں، کمروں اور مختلف آلات کے ذریعے

میدان میں ہونے والے مظاہروں کو منظّم کیا جاتا تھا۔ یہ زیرِ زمین نظام رومی انجینئرنگ اور تقریبات کے انتظامی ڈھانچے کی مثال ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کولوسیم صرف ایک بڑی عمارت نہیں تھا بلکہ اس کے اندر سرگرمیوں کو چلانے کے لیے ایک پیچیدہ نظام بھی موجود تھا وقت گزرنے کے ساتھ کولوسیم کا اصل استعمال کم ہوتا گیا۔ رومی سلطنت کی سیاسی اور معاشی تبدیلیوں، قدرتی آفات اور زلزلوں نے بھی اس عمارت کو متاثر کیا۔ اس کے بعض حصے منہدم ہوئے اور مختلف

زمانوں میں اس کے پتھر دیگر تعمیراتی منصوبوں کے لیے بھی استعمال کیے گئے۔ اس کے باوجود عمارت کے بڑے حصے محفوظ رہے۔ بعد کے ادوار میں اسے تاریخی یادگار کے طور پر اہمیت حاصل ہوئی اور اس کی حفاظت کے لیے مختلف اقدامات کیے گئے۔ آج یہ آثارِ قدیمہ اور رومی تاریخ کے مطالعے کے لیے ایک بنیادی مقام ہے۔ کولوسیم روم کے تاریخی مرکز کا حصہ ہے، جسے یونیسکو نے 1980ء میں عالمی ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل کیا۔ 2007ء میں کولوسیم کو جدید دنیا کے سات عجائبات میں منتخب کیا گیا۔

آج یہاں آنے والے سیاح عمارت کے محفوظ حصوں، محرابوں، نشستوں اور زیرِ زمین نظام کے آثار کا مشاہدہ کر سکتے ہیں۔ یہ مقام سیاحت کے ساتھ اٹلی کی معیشت اور ثقافتی شناخت میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ تاہم، زیادہ سیاحوں، فضائی آلودگی، موسم اور وقت کے اثرات سے اس تاریخی عمارت کو نقصان پہنچنے کا خطرہ رہتا ہے، اس لیے اس کی مسلسل مرمت اور حفاظت ضروری ہے۔

کولوسیم قدیم رومی سلطنت کی تعمیراتی صلاحیت اور سماجی تاریخ کا ایک نمایاں شاہکار ہے۔ اس کی عظمت ہمیں انسانی انجینئرنگ کی ترقی دکھاتی ہے، جبکہ اس کے میدان میں ہونے والے مقابلوں کی تاریخ انسانی معاشروں میں تفریح، طاقت اور تشدد کے پیچیدہ تعلق کو بھی واضح کرتی ہے۔ کولوسیم آج اس بات کی یاد دہانی ہے کہ تاریخی عمارتیں ہمیں صرف ماضی کی کامیابیوں سے نہیں بلکہ اس دور کے سماجی رویوں اور انسانی تجربات سے بھی روشناس کراتی ہیں۔